

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خاتم النبیین سیدنا محمد ﷺ

سیدنا مولانا محمد رسول اللہ ﷺ کی نبوت و رسالت تمام زمانوں اور مکانات کے انسانوں کے لیے ہے۔ ایسا کوئی زمانہ ہے، نہ ایسی کوئی جگہ جہاں خاتم النبیین ﷺ کی نبوت و رسالت اور عصمت و امامت کا علم نہ لہرایا گیا ہو۔ اب کسی زمانہ و کسی جگہ میں کوئی نبی پیدا ہو تو کیوں؟ وہ آکر کیا کرے گا، کیا سناے گا اور کیا سکھائے گا؟ نہ کوئی آپ سے بڑھ کر ہے، نہ مساوی اور جو آپ ﷺ سے مرتبہ میں چھوٹے تھے وہ سب کے سب اللہ نے ماضی میں نبوت و رسالت کے ابتدائی ارتقائی مراحل میں بھیج دیئے۔ جب پوری انسانیت کو ایک کے انتظار میں سنوارا، سچایا اور وہ آنے والے سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ آگئے۔ سب سے اعلیٰ اور نبوت و رسالت کے ارتقا و کمال کی انتہا تھے۔ آپ سے بڑھ کر کوئی آسکتا نہیں اور کم تر درجہ کا پیدا ہو تو عروج سے زوال کی طرف آنے والی بات ہے۔ عظمت سے پستی کی طرف آنے کا تصور کونین کی ہلاکت کے مترادف ہے۔

حضور ختمی مرتبت ﷺ کی اس سے بڑی توہین اور کیا ہو سکتی ہے کہ تمام انبیاء سابقین علیہم الصلوٰۃ والسلامات تو حضور ﷺ کی امت میں شمولیت کو فخر سمجھیں اور اپنے امتیوں کو حضور ﷺ کی اتباع میں دیکھ کر فرحت و انبساط کا اظہار کریں جبکہ ایک ذلیل ترین شخص، نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت گرامی کو اپنی اتباع کی طرف پکارے، یہ بغاوت ہے، نبوت و رسالت محمد ﷺ کی۔ عبا ختم نبوت محمد ﷺ کی اور امت محمد ﷺ کی۔ مرزا قادیانی (لعنۃ اللہ علیہ و علی آلہ و اعوانہ و انصارہ) کی اطاعت کیوں؟

بہ میں کہ از کہ بریدی و با کہ پیوستی

اب انسان اس جھوٹے اور کھوٹے شخص کے پیغام نافر جام کے منتظر نہیں۔ جب حضور ﷺ کی نبوت و رسالت، امامت اور امت سب قیامت تک کے لیے ہے تو پھر مرزائی یہ بتائیں کہ مسٹر ”گاما“ قادیانی کس نسل اور زمانے کے لیے ہے؟ اب ”گاما قادیانی“ آکر کیا کرے گا؟ اب جو بھی اس وادی میں قدم رکھے گا، ذلیل و رسوا ہوگا، منہ کے بل گھسیٹا جائے گا۔ اب نہ تو کوئی پیغام باقی ہے جو نازل کئے جانے کے قابل ہو اور نہ ہی کوئی ایسا شخص جو نبوت کے اہل ہو..... یہ دونوں اعلیٰ و ارفع مقامات، سیدنا مولانا محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات اقدس پر مکمل ہو چکے ہیں۔ سچ فرمایا آپ ﷺ نے:

”میں نبیوں میں آخری نبی اور تم آخری امت ہو“ (ابن ماجہ) اَنَا آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ وَأَنْتُمْ آخِرُ الْأُمَمِ